# 26214-ایام تشریق میں ضرورت کی بنا پر رمی مؤخر کرنا

## سوال

میں نے دوسری رات دس بجے رمی کی اور میں ایسا کرنے پر مجبور تھا، توکیا مجھ پر ایسا کرنے میں گناہ ہے یا نہیں کیونکہ میرے ساتھ دو عورتیں اور ایک مرد تھا جو سب کے سب بیمار تھے ؟

## پسندیدہ جواب

جس شخص نے گیارہ تاریخ کی رمی رات تک مؤخر کردی-اوراس کی یہ تاخیر کسی شرعی عذر کی بنا پر ہو-اور رات کو رمی کرلی تواس پر کوئی چیز لازم نہیں آتی.

اوراسی طرح جس شخص نے گیارہ ذوالحجہ کے دن رمی میں تاخیر کرکے رات کے وقت رمی کرلی تواس کی یہ رمی اداہوجائے گی اوراس پر کچھ لازم نہیں آئے گا لیکن اسے یہ رات منی میں ہی بسر کرنا ہوگی تاکہ وہ تیرہ ذوالحجہ کوزوال کے بعد رمی کرسکے کیونکہ وہ بارہ ذوالحجہ کوغروب شمس سے قبل منی سے نہیں نکل سکا، لیکن احتیاط اسی میں ہے کہ آئندہ وہ دن میں ہی رمی کرنے کی کوشش کرے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.